415

آیات نمبر 123 تا 148 میں حضرت الیاس علیہ السلام، حضرت لوط علیہ السلام، اور
حضرت یونس علیہ السلام کی سرگزشت بیان کی گئی ہیں۔ ان سب کا لب لباب یہ ہے کہ اللہ
نے ہمیشہ اپنے پیغمبروں کی مدد کی اور وہی کامیاب ہوئے سو اب بھی اللہ کا رسول (ﷺ) ہی
کامیاب ہو گا

وَ اِنَّ اِلۡیَاسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۲۳﴾ اور بلاشبہ الیاس علیہ السلام بھی ہمارے
پیغمبروں میں سے تھے اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِہٖۤ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ جب انہوں نے اپنی قوم
سے کہا کہ کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے ؟ اَتَدۡعُوۡنَ بَعۡلًا وَّ تَذَرُوۡنَ اَحۡسَنَ
الۡخَالِقِیۡنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰہَ رَبَّکُمۡ وَ رَبَّ اٰبَآئِکُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۲۶﴾ تم بعل بت کی
پرستش کرتے ہو اور اُس اللہ کو چھوڑ بیٹھے ہو جو بہترین خالق ہے، وہ اللہ جو تمہارا بھی
رب ہے اور تمہارے آباواجداد کا بھی رب ہے ؟ فَکَذَّبُوۡہُ فَاِنَّہُمۡ
لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ مگر انہوں نے الیاس علیہ السلام کی تکذیب کی، سو یقیناً وہ سزا کے
لئے ہمارے سامنے پیش کئے جائیں گے اِلَّا عِبَادَ اللّٰہِ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿۱۲۸﴾ سوائے
ان برگزیدہ بندوں کے جو الیاس علیہ السلام پر ایمان لے آئے تھے وَ تَرَکۡنَا عَلَیۡہِ
فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلۡ یَاسِیۡنَ ﴿۱۳۰﴾ ہم نے بعد میں آنے والی امتوں
میں ان کا ذکر خیر برقرار رکھا کہ سلام ہو الیاس علیہ السلام پر اِنَّا کَذٰلِکَ
نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۳۱﴾ بے شک ہم مخلص اور نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے
ہیں اِنَّہٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۳۲﴾ بلاشبہ وہ ہمارے حقیقی مومن بندوں میں

سے تھا وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اور بلاشبہ لوط علیہ السلام بھی ہمارے
پیغمبروں میں سے تھے اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي
الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ جب ہم نے انہیں اور ان کے متعلقین
کو عذاب سے بچالیا سوائے ان کی بوڑھی بیوی جو پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ شامل
تھی ، پھر ہم نے باقی سب کو ہلاک کر ڈالا وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ
مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ بِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اور اے مکہ والوں ! تم لوگ شب
وروز قوم لوط کے کھنڈرات پر سے گزرتے ہو، پھر بھی تمہیں عقل نہیں آتی رکوع [۴]
وَ اِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اور بلاشبہ یونس علیہ السلام بھی ہمارے
پیغمبروں میں سے تھے اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ
مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ جب وہ اپنی قوم سے بھاگ کر ایک ایسی کشتی پر پہنچے جو بھری
ہوئی تھی، پھر جب مجرم کو دریا میں پھینکنے کے لئے قرعہ اندازی ہوئی تو قرعہ میں انہی
کا نام نکلا اور وہی ملزم قرار پائے فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَ هُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ پھر مچھلی نے
انہیں ثابت نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے فَلَوْ لَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ
الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ پھر اگر وہ اللہ کی تسبیح و
تقدیس کرنے والوں میں سے نہ ہوتے تو روز قیامت تک اس مچھلی کے پیٹ میں
پڑے رہتے فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ پھر ہم نے انہیں ایک کھلے
میدان میں ڈال دیا اور وہ اس وقت بہت ہی نڈھال ہو گئے تھے وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ

شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾ ہم نے ان کے پاس ایک بیل دار درخت اگا دیا وَ
اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾ پھر ہم نے انہیں ایک لاکھ سے زیادہ
لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا بالآخر انہیں معاف کر دیا اور دوبارہ اپنا رسول مقرر کر دیا
فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾ سو وہ لوگ یونس علیہ السلام پر ایمان لے آئے تو
ہم نے انہیں ایک مقررہ وقت تک زندگی کی نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کی مہلت دے
دی

[#415]

Verses 123 to 148 recount the stories of Prophet Elias, Prophet Lot , and Prophet Jonah. The essence of these accounts is that Allah has always supported His prophets, and they were ultimately victorious. Similarly, the Messenger of Allah [peace be upon him] will also be successful.

وَ اِنَّ اِلۡیَاسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۲۳﴾ؕ

And indeed, Elias was also one of Our messengers.

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِہٖۤ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾

Behold! when he said to his people, "Will you not be God-fearing?"

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۙ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ
رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

Do you worship [the idol] Baal and abandon the Best of Creators- Allah, [who is] your Lord and the Lord of your forefathers?

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ﴿۱۲۷﴾

But they denied him. So, they shall certainly be brought forth for punishment [before Us].

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾

Except for the chosen servants of Allah [who believed in Elias].

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

And We left for him [a goodly remembrance] among the later generations. Peace be upon Elias.

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

Indeed, this is how We reward those who excel in doing good.

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

Indeed, he was among Our [truly] believing servants.

وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

And indeed, Lot was also one of Our messengers.

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِى
الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

Behold! when We saved him and all of his family [from the punishment], except for an old woman [his wife], who was among those who stayed behind, then We destroyed the others.

اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ بِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ رکوع [۴]

[O people of Makkah!] You pass [by the ruins of the people of Lot] day and night, Will you then not understand.

وَ اِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ؕ

And indeed, Jonah was also one of Our messengers.

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ
الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

Behold! When he ran away and boarded a fully loaded ship [which fell into peril], then he cast lots [with the mariner], and was among the losers [so he was thrown into the sea].

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۱۴۲

Then [a big] fish swallowed him [as a whole], while he was blaming himself [for not waiting for Allah’s command].

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۱۴۳ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى
يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۱۴۴

Had he not been among those who [constantly] glorify Allah, he would have remained in the belly [of the fish] until the Day, all are raised up [for judgement].

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۱۴۵

Then We cast him [ashore] onto an open field while he was utterly exhausted.

وَ اَنۡۢبَتۡنَا عَلَيۡهِ شَجَرَةً مِّنۡ يَّقۡطِيۡنٍ ۚ﴿۱۴۶﴾

And We caused a vine-laden tree to grow over him.

اَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰی مِائَةِ اَلۡفٍ اَوۡ يَزِيۡدُوۡنَ ۚ﴿۱۴۷﴾

Then We sent him [back as a messenger] to a people exceeding one hundred thousand in number.

فَاٰمَنُوۡا فَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰی حِيۡنٍ ؕ﴿۱۴۸﴾

Thus, they believed [in him]. So, We allowed them to enjoy the blessings of life for a time.